2018年10月6日ジャング紙ラホール版1面

شہباز شریف گرفتار

مسلم لیگ (ن) کے صدر اور اپوزیشن لیڈر کو نیب لاہور نے صاف پانی کیس میں طلب کر کے آشیانہ ہاؤسنگ اسکینڈل میں گرفتار کر لیا، سعد اور سلمان رفیق بھی طلب

سابق وزیر اعلیٰ نے بسم اللہ انجینئرنگ کو فائدہ پہنچانے کیلئے لطیف اینڈ سنز کو دیا گیا ٹھیکہ منسوخ کیا‘ قومی خزانے کو 60 لاکھ روپے کا نقصان پہنچایا‘ نیب رپورٹ میں سنگین الزامات عائد

چیئرمین نیب کے دورہ لاہور میں گرفتاری کا لائحہ عمل تیار کیا گیا‘ امجد پرویز شہباز شریف کے وکیل مقرر‘ نیب دفتر کی سکیورٹی سخت‘ سعد اور سلمان رفیق کا نام ای سی ایل میں شامل

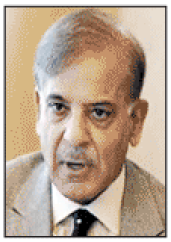

لاہور، اسلام آباد (نیوز رپورٹر، ایجنسیاں، مانیٹرنگ سیل) قومی احتساب بیورو (نیب) لاہور نے آشیانہ اقبال ہاؤسنگ اسکینڈل میں سابق وزیر اعلیٰ پنجاب و قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شہباز شریف کو گرفتار کر لیا، شہباز شریف صاف پانی کمپنی اسکینڈل میں نیب کو بیان ریکارڈ کروانے گئے تھے، شہباز شریف کو (آج) ہفتہ کو لاہور کی احتساب عدالت پیش کر کے جسمانی ریمانڈ حاصل کیا جائے گا‘ نیب نے شہباز شریف کی گرفتاری سے متعلق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر کو آگاہ کر دیا ہے‘ گرفتاری کے بعد شہباز شریف کا نیب لاہور میں طبی معائنہ کرایا گیا‘ ڈاکٹرز کی ٹیم نے شہباز شریف کا بلڈ پریشر اور شوگر لیول چیک کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری ٹیسٹ بھی کئے‘ ادھر ماہر قانون امجد پرویز کو شہباز شریف کا وکیل مقرر کر دیا گیا‘ ممکنہ احتجاج کے پیش نظر نیب دفتر کی سکیورٹی سخت‘ پولیس اور رینجرز کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی۔ علاوہ ازیں نیب نے سابق وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق اور ان کے بھائی سابق صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق کو 16 اکتوبر کو طلب کر لیا جبکہ دونوں افراد کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق نیب لاہور نے خواجہ سعد رفیق اور ان کے بھائی خواجہ سلمان رفیق کو پیراگون ہاؤسنگ سوسائٹی اسکینڈل میں 16 اکتوبر بروز منگل کو طلب کیا ہے، قومی احتساب بیورو نے ہدایت کی کہ تمام دستاویزات اور منی ٹریل لے کر آئیں۔ نیب ذرائع کے مطابق شہباز شریف صاف پانی کمپنی اسکینڈل میں نیب کو بیان ریکارڈ کروانے گئے تھے اور صاف پانی کمپنی اسکینڈل میں انکا بیان بھی ریکارڈ کیا گیا ذرائع کے مطابق شہباز شریف جب تفتیشی ٹیم کے سامنے پیش ہوئے تو اس وقت انہیں بتایا گیا کہ آپ کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب کو نیب نے صبح گیارہ بجے طلب کر رکھا تھا جبکہ وہ سہ پہر تین بجے نیب لاہور کے دفتر پہنچے‘ شہباز شریف کے نیب آفس پہنچنے کے بعد نیب حکام نے نیب ہیڈ کوارٹر کا مرکزی دروازہ بند کر دیا اور سائلین سمیت نیب کے ملازمین کو بھی آفس میں داخل ہونے کی اجازت نہ تھی‘ شہباز شریف کے وکیل امجد پرویز نے کہا ہے کہ دیکھنا ہے کہ شہباز شریف کی گرفتاری کے لیے اسپیکر سے اجازت لی گئی یا نہیں، ریمانڈ کی درخواست دائر ہونے دیں دیکھتے ہیں نیب کیا الزامات لگاتا ہے۔

اسلام آباد (رپورٹ: شاہد اسلم) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف کو اختیارات کے غلط استعمال کے الزامات کا سامنا ہے۔ ان پر 14 ارب روپے مالیت کے آشیانہ ہاؤسنگ پروجیکٹ میں قومی خزانے کو 60 لاکھ روپے نقصان پہنچانے کا الزام ہے۔ شہباز شریف پر الزام ہے کہ انہوں نے پیراگون سٹی کی ذیلی کمپنی میسرز بسم اللہ انجینئرنگ کو فائدہ پہنچانے کیلئے میسرز چوہدری لطیف اینڈ سنز کو دیا گیا ٹھیکہ منسوخ کیا‘ نیب چیئرمین جسٹس (ر) جاوید اقبال کے گزشتہ دورہ لاہور آفس میں شہباز شریف کی گرفتاری کا فیصلہ کیا گیا۔ چیئرمین نیب کے اس دورے میں تین روز تک متعدد اجلاسوں کے بعد سابق وزیر اعلیٰ پنجاب کی گرفتاری کے لئے تفصیلی لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ نیب حکام کے مطابق شہباز شریف پر الزام ہے کہ انہوں نے قومی خزانے کو 60 لاکھ روپے کا نقصان پہنچایا جو حکومت پنجاب نے کامیاب بولی دہندہ میسرز چوہدری لطیف اینڈ سنز کو جرمانے کی مد میں ادا کئے۔ یہ ٹھیکہ 2013 میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس وقت تک ٹھیکیدار اسکیم پر 7 کروڑ روپے خرچ کر چکا تھا۔ اپنی رپورٹ میں نیب نے اپوزیشن لیڈر پر سنگین الزامات عائد کئے اور گرفتاری کے لئے کئی وجوہ گنوائیں۔ ان پر الزام عائد کیا گیا کہ شہباز شریف نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی حیثیت سے غیر قانونی طور پر پی ایل ڈی سی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اختیارات حاصل کئے‘ اپنے اختیارات کا غلط استعمال کیا اور مبینہ طور پر ملزم فواد حسن فواد کی ملی بھگت سے میسرز چوہدری لطیف اینڈ سنز کو دیا گیا ٹھیکہ منسوخ کیا۔ ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی نے پیپرا رولز کے تحت ٹھیکے کو قانونی قرار دیا۔ لہٰذا منسوخی کا کوئی جواز نہ تھا۔ 21 اکتوبر 2014ء کو ایک اجلاس میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ پنجاب نے پی ایل ڈی سی کو مبینہ طور پر مذکورہ پروجیکٹ ایل ڈی اے کے حوالے کرنے کا کہا۔ اس طرح پروجیکٹ کی غیر قانونی منتقلی عمل میں آئی۔ جس کے سربراہ ان کے قریبی معاون احد خان چیمہ تھے۔ ملزم نے ملی بھگت سے ایل ڈی اے کو ہدایت کی کہ آشیانہ اقبال ہاؤسنگ اسکیم کو سرکاری، نجی شراکت کے تحت لے لیا جائے۔ یہ میسرز بسم اللہ انجینئرنگ سروس کمپنی کو فائدہ پہنچانے کیلئے کیا گیا جو میسرز پیراگون سٹی کی ذیلی کمپنی ہے۔